سوال

(287)جب عورت پیٹ میں بچے اور اپنی جان کے خوف کی وجہ سے روزے چھوڑے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت پیٹ میں بچے کی وجہ سے روزے ترک کرے تو اس پر کیا لازم ہے؟اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عورت کے اپنی جان اور پیٹ کے بچے پر خوف کی وجہ سے روزے ترک کرنے میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور مذہب یہ ہے کہ جب عورت صرف اپنے پیٹ میں بچے کی وجہ سے روزے ترک کرے تو اس پر قضا لازم ہوگی،اس لیے کہ اس نے روزے نہیں رکھے اور بچے کی کفالت کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ اس کی طرف سے ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائے کیونکہ اس عورت نے بچے کی مصلحت کی خاطر روزے ترک کیے ہیں۔اور بعض اہل علم نے کہا ہے کہ حاملہ پر صرف قضا واجب ہے،برابر ہے کہ اس نے اپنی جان کے خوف سے روزے ترک کیے ہوں یا بچے کی وجہ سے یا دونوں چیزوں کے خوف کی وجہ سے،اور اس پر یہ حکم اس کو مریض سمجھ کر لگایا جائے گا اس پر اس سے زیادہ کچھ واجب نہیں ہے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 259

محدث فتویٰ